سے خطرناک ہے لیکن اشاعتِ علم کے لئے اُس کی ضرورت سے انکار بھی نہیں ہو سکتا۔ امید ہے کہ طلبا اور عام اُردو خواں حضرات اس سے مستفید ہوں گے۔

افکار تعلیم | از جناب ڈاکٹر سعید انصاری، تقطیع متوسط ضخامت ۲۴۰ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر، قیمت -/12 پتہ:- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر۔ نئی دہلی۔ ۲۵

فاضل مصنف مشہور ماہر تعلیم ہیں، برسوں تک جامعہ ٹریننگ کالج کے پرنسپل رہے ہیں، انھوں نے اس کتاب میں افلاطون سے لے کر گاندھی جی تک مشرق و مغرب کے دس ماہرین تعلیم اور ان کے افکار و نظریات کا تعارف کرایا ہے، زبان صاف و سلیس اور رواں و دواں ہے، آخر میں تشریحات اور کتابیات کے دو باب ہیں، جو بجائے خود بہت مفید ہیں، مغربی زبانوں میں تو فنِ تعلیم پر کتابوں کا انبار لگا ہوا ہے، لیکن افسوس ہے کہ اُردو کا دامن اس سے تہی ہے۔ اس لئے امید ہے کہ اس کتاب کو دلچسپی سے پڑھا جائے گا لیکن اس کتاب میں یہ بڑی خامی نظر آئی کہ اس میں کسی مسلمان مفکر اور ماہر تعلیم کا تذکرہ نہیں ہے، حالانکہ عہد جدید میں ایسے مسلمان مفکرین کی کمی نہیں ہے جنھوں نے جدید تعلیم اور اُس کے عملی پہلوؤں سے متعلق بڑے عمدہ افکار و خیالات کا اظہار کیا ہے، مثلاً سرسید، مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر ذاکر حسین، پروفیسر محمد شریف، ڈاکٹر رفیع الدین اور مفتی محمد عبدہ۔ علاوہ ازیں سابق صدر جناب رادھا کرشنن کی اس مجموعہ میں غیر موجودگی بھی کھٹکتی ہے۔